کلکی اوتار

اور

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مصنف: کیو۔ایس۔خان
مترجم: سیّد انیس الدین

ہارمونی اینڈ ویلفئیر پبلیکیشنز، ممبئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کلکی اوتار اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مصنف: کیو۔ایس۔خان

مترجم: سیّد انیس الدین

کلکی اوتار سے متعلق حقائق:۔

- مقدس پُران کے مطابق کُل ۲۴/اوتار ہیں اور گوتم بُدھ ۲۳/ویں اوتار ہیں۔بھگوت پُران کے مطابق ۲۴/ویں اوتار کا نام ''کلکی اوتار'' ہوگا۔

- گوتم بُدھ نے اپنے شاگرد 'آنندا' سے کہا: ''اوننداِ! نہ میں پہلا بُدھ ہوں اور نہ آخری۔میرے بعد ایک اور بُدھا آئے گا۔اس کا نام 'میتریا' ہوگا۔

(Gospel of Buddha by Carus, Page 217)

- ''سوامی وِویکا نند، گرونانک جی، اور ہندو دھرم کے عظیم اسکالرس مثلاً ڈاکٹر وید پرکاش اُپادھیائے، پنڈت سُندرلال، شری بلرام سنگھ پریہار، ڈاکٹر پی۔ایچ۔چوبے۔ڈاکٹر رمیش پرشاد گاگ، پنڈت دُرگا پنڈت ستیارتھی اور شری شری کشیری لال بھگت نے متفقہ طور پر اعلان کیا کہ اوتار کے معنی یہ نہیں ہیں کہ خدا زمین پر جنم لیتا ہے، بلکہ اوتار خدا کا نمائندہ بن کر اس کا پیغام پہنچاتا ہے یا ہم اسے پیغمبر کہتے ہیں۔

(Hazrat Muhammad Aur Bhartiya Dharm Garanth, by Dr. M.A. Shrivastav)

اوتار کس لئے آتا ہے؟

- ''گیتا'' کے مطابق جب بُرے (بدکار) لوگ سماج پر چھا جاتے ہیں اور دنیا میں حیوانیت پھیلتی ہیں۔اس وقت اوتار آکر بدی کی طاقت کو ختم کرتا ہے۔اور دنیا میں دوبارہ امن اور انسانیت قائم کرے گا۔اس کے ساتھ نیک اور مذہبی لوگوں کی عزت بحال کرتا ہے۔

यदा यदा ही धर्मस्य ग्लानिर्भवति भारत ।
अभ्युत्थानमधर्मस्य तदात्मानं सृज्याम्यहम्(गीता)

آخری اوتار کس دور میں آئے گا؟

- تاریخ عالم انسائیکلوپیڈیا مصنفہ اسبورن کے مطابق سیّارہ زمین کی عمر 4550 ملین سال ہے۔(۴۵۵ کروڑ سال)

- پہلا دور 'ستیہ یُگ' کہلاتا ہے۔اسے ''کِرت یُگ'' بھی کہتے ہیں۔یہ ۱۷/لاکھ ۲۸/ہزار سال کا ہوتا ہے۔
- دوسرا دور ''تریتا یُگ'' ہے۔یہ ۱۲/لاکھ ۹۶/ہزار سال کا ہے۔
- تیسرا دور ''دواپر یُگ'' ہے۔یہ ۸/لاکھ ۶۴/ہزار سال کے برابر ہے۔
- آخری دور ''کل یُگ'' کہلاتا ہے۔یہ ۴/لاکھ ۳۶/ہزار سال کا ہے۔
- موجودہ دور ہی ''کل یُگ'' ہے۔جس کے ۵۱۰۰/سال گذر چکے ہیں۔
- آخری اوتار جو "کلکی اوتار" ہے،کل یُگ میں جنم لے گا۔

(Bhagwat Purana, 12:2:27)

इत्थ कलौ गतप्राये जनेषु खर धर्मणि-१
धर्म त्राणाय सत्वेन भगवानवतरिष्यति-२

کِس سال ''کلکی اوتار'' جنم لے گا؟

- جین دھرم کے ''ترلوک ساگر گرنتھ'' (مرتبہ نیمی چندر) کے مطابق مہاویر سوامی کی موت کے ۶۰۵/سال ۵/مہینے بعد شکراج نے جنم لیا۔اور شکراج کی موت کے ۳۹۴/سال ۷/مہینے بعد کلکی اوتار کا جنم ہوا۔ (ترلوک ساگر، صفحہ ۳۲)

पणछस्सयं वस्संपण मासजंद गमिय वीर णिव्वुइ दो
सगराजो सो कल्कि चतुणवतिय महिप सगमासं
(त्रिलोकसागर प.३२)

- اُترّ پُران کے مطابق مہاویر سوامی کی موت کے ۱۰۰۰/سال بعد کلکی اوتار نے جنم لیا۔ (Ganbhadra Antiquary Vol. XUP.143)

- مہاویر سوامی کی موت اندازاً ۵۰۰/قبل مسیح ہے۔اس لئے کلکی اوتار کا جنم ۵۰۰/سن عیسوی میں ہوا۔

کلکی اوتار کا جنم کِس دِن ہوا؟

- کلکی اوتار کا جنم مادھو مہینے کی ۱۲/تاریخ یعنی ۱۴/ویں شب سے دو دن پہلے ہوا تھا۔(کلکی پُران 2:15)

द्वादश्यां शुक्ल पक्षरस्य माघवे माघवम:-१
जातो दद्दशुतुः पुत्रं पित्रौहृष्टमानसौ-२
(कल्कि पुरान, २:१५)

کلکی اوتار کہاں جنم لے گا؟

- کلکی اوتار کا جنم سمبھل گرام میں ہوگا۔ (کلکی پُران 2:4)

शम्भले विष्णुयशसो गृहे प्रादुर्भविष्याम्यहम् । (कल्कि पुराण, २:४)

کلکی اوتار کا تعلق کس خاندان سے ہوگا؟

- کلکی اوتار کا جنم بڑے پروہت کے گھر میں ہوگا۔ اس کے والد کا نام وِشنویش ہوگا۔ (بھگوت پُران 12:2:18)

शम्भल ग्राम मुख्यस्य ब्राह्मणस्य महात्मनः-१
भवने विष्णुयशसः कल्कि प्रादुर्भाविष्यति-२ (कल्कि पुराण, १२:१८२)
शम्भले विष्णुयशसो गृहे प्रादुर्भाविष्याम्यहम् (कल्कि पुराण, २:४)

- کلکی اوتار کی ماں کا نام 'سوماتی' ہوگا۔ (کلکی پُران 2:4 & 2:11)

सुमत्या विष्णुयशसा गर्भधत्त वैष्णवम् । (कल्कि पुराण, २:४)

کلکی اوتار کی شخصیت اور کردار کیسا ہوگا؟

- بھگوت پُران (12:2:19) کے مطابق کلکی اوتار کو ۸/خوبیوں سے سجا کر فرشتوں نے اسے ایک تیز رفتار گھوڑا اور ایک تلوار دی تا کہ دنیا کو نجات دینے والا تمام خبیثوں کو زیر کرے۔

अश्वमाशुगमारूमह्य देव दत्तं जगगत्पतिः-१
असिनासाधु दमनमष्टैश्वर्य गुणान्वितः-२ ।
(भगवत पुराण, १२ अस्कंध, २:१६)

- بھگوت پُران کے مطابق کلکی اوتار، آخری اوتار (خاتم الانبیاء) ہوگا۔ (بھگوت پُران 1:3:24)
- کلکی پُران کے مطابق پرشورام، کلکی اوتار کو ایک پہاڑی چوٹی کے غار میں تعلیم دیں گے۔ کلکی پُران یہ بھی کہتی ہے کہ کلکی اوتار شمال میں جائیں گے اور پھر واپس آئیں گے۔
- کلکی پُران (2:5) کے مطابق کلکی اوتار کے چار صحابہؓ (ساتھی) ہوں گے جو شیطانوں کو زیر کرنے میں ان کی مدد کریں گے۔

चतुर्भिर्भ्रातृभिर्देव करिष्यामि कलिक्षयम्। (कल्कि पुराण, २:५)

- کلکی پُران (2:7) کے مطابق فرشتے کلکی اوتار کی مدد کریں گے۔
- بھگوت پُران (12:2:20) کے مطابق کلکی اوتار بڑی دلفریب شخصیت کے مالک ہوں گے۔

विचरन्नाशुना क्षोण्यां हयेनाप्रतिमद्युतिः-१
नृपालिंगप्तच्छदो दस्युन् कोटिशोनिहनिष्यातिः-२
(भगवत पुराण १२, अस्कंध २, १:२०)

- بھگوت پُران (12:2:21) میں ارشاد ہے کہ کلکی اوتار کا جسم خوشبودار ہوگا۔ اور اس کے اطراف کی آب و ہوا معطّر ہو جائے گی۔

अथतेषां भाविष्यन्ति मनांसि विशदानिवै ।
वसुदेवांगरागति पुण्यगंधा निलस्पृशाम ।
(भगवत पुराण १२, अस्कंध , २१)

- بھگوت پُران باب ۱۲/جزو ۲/ میں بیان کیا گیا ہے کہ کلکی اوتار میں آٹھ/۸ بے مثل خوبیاں ہوں گی: دانشمندی، معزز حسب و نسب، ضبط نفس، الہامی علم، جرأت، متوازن گفتگو، بے انتہا سخاوت اور جذبۂ احسان مندی۔

अष्टा गुणाः पुरूषं दीप्यन्ति
प्रज्ञा च कौल्यं च दमः श्रुत च
पराक्रमश्च च बहुभाषिता च
दानं यथा शक्ति कृतज्ञता च ।।
(महाभारत)

- کلکی اوتار ویدک دھرم قائم کریں گے۔

اب جب کہ ہمیں کلکی اوتار کے بارے میں مفصّل معلومات حاصل ہو چکی ہے، ہم یہ تحقیق کرتے ہیں کہ کلکی اوتار آ چکے ہیں یا ابھی آنا باقی ہے۔

تجزیہ: Analysis

۷/اکتوبر ۲۰۰٦ء کو جب امریکہ نے افغانستان پر حملہ کیا تھا تو اس نے B52 بمبار جہاز کا استعمال کیا تھا۔ ان بمباروں نے امریکہ سے اُڑان بھری، افغانستان پر بم برسائے اور زمین پر اُترے بغیر امریکہ لوٹ گئے تھے۔ امریکہ نے پاکستان میں طالبان کے خفیہ اڈّوں پر بھی کامیابی سے سٹیلائٹ گائڈیڈ میزائل کے ذریعہ حملہ کیا تھا۔

اس لئے اب ہم ایسے دور میں ہیں کہ ایک آدمی کرّۂ زمین کی دوسری طرف حملہ کر کے بغیر کہیں رُکے واپس آ سکتا ہے۔ اسی طرح بغیر پائیلٹ کے سٹیلائٹ گائڈیڈ میزائل 3000 ہزار کلومیٹر کے فاصلے سے دشمن کے اڈّوں کو صحیح نشانہ لگا کر تباہ کر سکتے ہیں۔

تحقیق اور ترقی اتنی تیز ہے کہ بہت کم وقت میں لوگ سٹیلائٹ میں لگے لیزر گن سے آسمان سے زمین پر جنگ کریں گے۔ کیا ہم اب بھی یہ امید رکھتے ہیں کہ آخری اوتار جنم لے کر گھوڑے کی پیٹھ پر تلوار سے دشمن کا مقابلہ کرے گا؟

یہ واقعہ اس وقت ہوگا جب جب تمام نسل انسانی اپنی تمام سائنسی

ترقی کے ساتھ مِٹ جائے پھر اس تباہی میں جو لوگ بچیں، انہیں اپنی ترقی پھر سے صفر سے شروع کرنی پڑے۔ اور اگر اُس وقت کوئی شریر آدمی بچا تو پھر اُسے گھوڑے پر سوار ہو کر تلوار سے قتل کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر اس تمام بربادی ہو جانے کے بعد دنیا کو نجات دلانے والا آیا تو اس کے آنے سے کیا فائدہ! اس لئے یہ سوچ غلط ہے کہ کلکی اوتار کا آنا ابھی باقی ہے۔

۱۲۰۰ء سے عرب بارود استعمال کرتے ہیں۔ جسے وہ کوئلہ اور سوڈا ملا کر بناتے تھے۔ بارود کا استعمال ہوتے ہی تلوار کی اہمیت کم ہو گئی تھی۔ اس لئے کلکی اوتار ۱۲۰۰ء سے پہلے ہی آ چکے ہوں گے۔

- ترلوک ساگر اور اُتر پُران کے مطابق کلکی اوتار کا جنم مہاویر سوامی کے ۱۰۰۰ رسال بعد ہونا چاہیے جو ۵۰۰ عیسوی کے برابر ہے۔ اب ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ ۵۰۰ء میں کسی مذہبی شخصیت نے ہندوستان میں جنم لیا ہے یا نہیں۔

۲۴ رواں کلکی اوتار کوئی نامعلوم آدمی نہیں ہو سکتا۔ اسے بہت مشہور ہونا چاہئے جیسے گوتم بُدھ، شری کرشنا اور شری رام جنہیں ہر آدمی جانتا ہے۔ لیکن بدقسمتی سے ۵۰۰ء میں کوئی ایسا آدمی نظر نہیں آتا جسے ہندوتانی اوتار سمجھ سکیں۔

اس لئے ہمیں اسے ہندوستان کے باہر تلاش کرنا چاہئے۔ ہم پچھلے ۱۵۰۰ رسال کی تاریخ میں مشہور بااثر لوگوں کی تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اگر ہم W.H. Hart کی مشہور کتاب "The most 100 influential persons in history" کا مطالعہ کریں تو ہمیں اس میں سب سے پہلا نام حضرت محمد ﷺ کا نظر آتا ہے۔ آپؐ کی پیدائش ۵۷۱ ر عیسوی میں ہوئی اور ۵۰۰ عیسوی کے آس پاس کسی اور دوسرے مشہور اور بااثر آدمی نے جنم نہیں لیا ہے۔

- یہ ایک اتفاق ہو سکتا ہے کہ کلکی اوتار اور حضرت محمد ﷺ کی پیدائش کا زمانہ ایک ہی ہو۔ اس بات کی تحقیق کرنے کے لئے کہ کیا حضرت محمد ﷺ اور کلکی اوتار ایک ہی شخصیت ہے یا دو الگ الگ شخصیتیں ہیں، ہم مذہبی کتابوں کا گہرائی سے مطالعہ کرتے ہیں۔

تاریخ ولادت:

کلکی پُران (2:25) کے مطابق کلکی اوتار مادھو مہینہ میں ۱۲ رتاریخ یعنی چودھویں کے چاند سے دو دن پہلے جنم لے گا۔ حضرت محمد ﷺ کی ولادت ۱۲ ر ربیع الاوّل کو ہوئی۔ یہ دن بھی چودھویں کے چاند کے دو دن پہلے ہے۔

مقامِ ولادت:

ہندوستان میں سمبھل نام کا کوئی مقام نہیں ہے۔ دو مقام اس نام سے ملتے جلتے ہیں یعنی سمبھل پور اور سمبھر جھیل۔ لیکن وہاں کوئی نہیں جانتا کہ اوتار یا پیغمبر جیسے کسی بڑے آدمی نے یہاں جنم لیا ہے۔

ڈاکٹر وید پرکاش اُپادھیائے (سنسکرت عالم، پریاگ یونیورسٹی) کہتے ہیں کہ ''سمبھل'' مقام کی خاصیت ہے نام نہیں۔ ویدک سنسکرت میں ''سم'' کے معنی امن ہیں۔ سمبھل معنی وہ مقام جہاں کسی کو امن و امان ملتی ہے۔

حضرت محمد ﷺ کی ولادت مکّہ میں ہوئی۔ یہ شہر بلد الامین (قرآن 95:3) کہلاتا ہے۔ بلد معنی شہر اور امین یعنی امن۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ شہر جہاں انسان کو امن مل سکے۔ انسائیکلوپیڈیا آف بریٹانِکا میں بھی مکّہ کو امن والا شہر کہا گیا ہے۔

خاندانی پسِ منظر:

بھگوت پُران کے مطابق کلکی اوتار کا جنم پروہت کے گھر میں ہوگا۔ ''قریش'' خانۂ کعبہ کے متولّی تھے۔ حضرت محمد ﷺ کے دادا عبدالمطلب قریش کے سردار تھے۔ حضرت عبدالمطّلب نے ہی دوبارہ آبِ زم زم کے کنویں کی کھُدائی کی تھی جو کہ لوگوں کے گناہوں کی وجہ سے سوکھ کر پٹ گیا تھا۔

والدین کا نام:

- کلکی اوتار کے پِتا کا نام وِشنو۔یش ہوگا۔ جس کے معنی ہیں وِشنو کا پجاری یا خدا کی عبادت کرنے والا۔ حضرت محمد ﷺ کے والد کا نام عبداللہ تھا یعنی خدا کا بندہ۔
- کلکی پُران کے مطابق کلکی اوتار کی ماں کا نام سماتی ہوگا۔ جس کے معنی ''شریف اور با مروّت'' ہیں۔ حضرت محمد ﷺ کی والدہ کا نام ''آمنہ'' تھا۔ جس کے معنی ''شریف، پُرسکون اور بامروّت'' ہیں۔

شخصیت اور کردار:

- کلکی پُران میں ارشاد ہے کہ کلکی اوتار اپنے شہر سے شمال کی طرف جائیں گے۔ اور پھر واپس آئیں گے۔

حضرت محمد ﷺ نے شمال کی طرف مدینہ میں ہجرت کی۔ آٹھ سال بعد آپؐ نے مکّہ فتح کیا یعنی اپنے وطن واپس آئے۔

- کلکی پُران میں کہا گیا ہے کہ کلکی اوتار ایک پہاڑ پر جائیں گے جہاں پرشورام

اسے تعلیم دیں گے۔

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ حضرت محمد ﷺ ایک پہاڑ کی چوٹی کے غار (غارِ حرا) میں جایا کرتے تھے تاکہ وہاں خاموشی سے غور و تدبّر کریں۔ اس غار حرا میں جبرئیلؑ نے چالیس سال کی عمر میں انہیں پہلی بار قرآن کی تعلیم دی تھی۔

- بھگوت پُران میں ارشاد ہے کہ کلکی اوتار دنیا کا نجات دہندہ ہوگا۔

قرآن کریم میں ارشاد ہے "ہم نے محمد ﷺ کو رحمت للعالمین بنا کر بھیجا ہے۔" (قرآن 21:107)

رحمت کے معنی خدا کی رحمت، عالمین معنی دنیائیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام دنیا حضرت محمد ﷺ سے ہدایت پائے گی تاکہ وہ اس دنیا میں امن و سکون سے زندگی بسر کریں اور وہ طرزِ زندگی اپنائیں جس سے وہ نجات پائیں اور انہیں دوسری دنیا (عاقبت) میں دائمی کامیابی ہو۔ اور یہ تاریخی حقیقت ہے کہ حضور ﷺ کی نبوّت کے پہلے عرب اور ساری دنیا گمراہی کی تاریکی میں ڈوبی ہوئی تھی۔ آپؐ نے ہی انہیں کامیابی کا راستہ دِکھایا تھا۔

- کلکی پُران (2:5) میں ارشاد ہے کہ کلکی اوتار اپنے ۴ ساتھیوں (صحابہ) کے ساتھ کالی (شیطان) کو شکست دیں گے۔

تاریخ عالم کا انسائیکلو پیڈیا (مصنف W.L. Langer، صفحہ ۱۸۴) میں لکھا ہے کہ حضرت محمد ﷺ کے بعد ان کے ۴ صحابہؓ کرام حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ نے اسلام کا پیغام دنیا میں پھیلانے اور سب کو وحدانیت (صرف ایک اللہ) پر ایمان لانے اور غیر انسانی روایتوں کا خاتمہ کرنے کی تعلیم دی۔ اور حضور ﷺ کے مشن کو آگے بڑھایا۔

- کلکی پُران (2:7) میں ارشاد ہے کہ فرشتے کلکی اوتار کی میدانِ جنگ میں مدد کریں گے۔

جنگِ بدر میں حضرت محمد ﷺ کے ۳۱۳/ ساتھی تھے اور دشمنوں کی تعداد ۱۰۰۰/ تھی۔ جنگِ خندق میں مسلمان تقریباً ۳۰۰۰/ تھے جبکہ دشمن سپاہی ۱۵۰۰۰/ سے زیادہ تھے۔ ان دونوں جنگوں اور کئی معرکوں میں آپؐ کو فتح حاصل کرنے میں کئی بار فرشتوں سے مدد ملی۔ قرآن کریم (3:123:125)، (8:9)، (23:9) میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے۔

- بھگوت پُران (12:2:21) میں تحریر ہے کہ کلکی اوتار کے جسم سے بھینی خوشبو نکلے گی جس کی وجہ سے ان کے اطراف کی ہوا معطر ہو جائے گی۔

حدیث شریف میں درج ہے کہ جب حضرت محمد ﷺ سو رہے تھے تو امّ سلمہؓ نے آپ کا پسینہ جمع کیا۔ جب آپؐ جاگے تو سوال کیا کہ پسینہ کا کیا کروگی؟ امِ سلمہؓ نے جواب دیا کہ اسے ہم عطر کی طرح استعمال کریں گے۔

جو بھی آپ ﷺ سے مصافحہ کرتا اس کے ہاتھ تمام دن معطّر رہتے۔ (شمائلِ ترمذی، صفحہ ۲۰۸)

حضرت محمد ﷺ کے خادم حضرت انسؓ نے کہا ہمیں ہمیشہ آپ کے گھر سے آنے کا پتہ چلتا تھا کیوں کہ ہوا معطّر ہو جاتی تھی۔

(Life of Muhammad" by Sir Willium Muir, Page342)

- بھگوت پُران (Section 2, Chapter 2) میں ارشاد ہے کہ کلکی اوتار میں بے مثل خوبیاں ہوں گی: دانشمندی، معزّز حسب نسب، ضبط و نفس، الہامی علم، جرأت، متوازن گفتگو، بے انتہاء سخاوت اور جذبہ احسان مندی

غیر مسلم مصنفین کی مندرجہ ذیل کتابیں آپؐ کی ان بے مثل خوبیوں کو بیان کرتی ہیں۔

1. Life of Muhammad, by Sir Willium Muir,
   Publihsed by Simith Elder & Co. London
2. Introduction to the Speeches of Muhammad
   by Lane Pool,
   Published by: Mac Millan & Co.London
3. Muhammad and Muhammad
   by R. Bos Worth Smith

- بھگوت پُران (12:2:19) کے مطابق بے مثل آٹھ خوبیوں والا کلکی اوتار ایک تیز رفتار گھوڑے پر سوار (جسے فرشتوں نے دیا ہوگا) اور ہاتھ میں تلوار لیے، تمام دنیا کو نجات دینے والا ہوگا۔ اور تمام خدا کو نا ماننے والے غلط لوگوں کو زیر کرے گا۔

حضرت محمد ﷺ کو فرشتے نے ایک تیز رفتار سواری "بُراق" پیش کی تھی۔ حضرت محمد ﷺ کی ملکیت میں ۷/ گھوڑے اور ۹/ تلواریں تھیں۔ اللہ کا پیغام پہنچانے کے لئے عام طور پر وہ پُر امن طریقہ استعمال کرتے اور بحالتِ مجبوری جنگ بھی کرتے۔

- بھگوت پُران (1:3:24) میں درج ہے کہ کلکی اوتار، آخری اوتار ہوگا۔ قرآن کریم میں بیان کیا گیا ہے کہ حضرت محمد ﷺ خاتم الانبیاء ہیں۔ (قرآن 33:40)

• مقدّس پُران میں بیان ہے کہ کلکی اوتار ویدک دھرم قائم کرے گا۔

حضرت محمد ﷺ نے قرآن کریم کے مطابق مذہب کی تعلیم دی۔مجموعی طور پر قرآن کریم اور ویدوں کی تعلیم ایک جیسی ہے۔یعنی ایک خدا کی عبادت کرنا اور انسانیت کے اصول کے مطابق زندگی گذارنا۔اس لئے بھی اسلام ایک ویدِک دھرم ہے۔''ویدوں کی تعلیمات اور اسلام'' (Teachings of Vedas and Quran) نامی کتاب میں ویدوں اور قرآن کی ایسی آیتیں ہیں جن کا مضمون ایک ہی ہے۔

• کلکی اوتار کی جن خوبیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔وہ سب حضرت محمد ﷺ کی ذات میں جمع ہیں۔بہت سارے سنسکرت عالم جیسے ڈاکٹر وید پرکاش اُپادھیائے،ڈاکٹر ایم۔اے شری واستو،پنڈت دھن ویر اُپادھیائے تسلیم کرتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ ہی کلکی اوتار ہیں جن کا ہر ایک کو انتظار ہے۔

براہ کرم درجِ ذیل کتابیں دیکھئے جن میں نراشنس،کلکی اوتار حضرت محمد ﷺ کے بارے میں مفصّل اور مُستند معلومات ملیں گی۔

1. Kalki Autar and Hazrat Muhammad (pbuh),
   by Dr. Ved Prakash Upadhyay,
   Publisher:-Jamhoor Book Depot, DEOBAND.
   (U.P) Pin: 247554
2. Narashansa aur Antim Rishi,
   by Dr. Ved Prakash Upadhyay
   Publisher:-Jamhoor Book Depot, DEOBAND.
   (U.P) Pin: 247554
3. Muhammad (pbuh) aur Bhartiya Dharm Granth,
   by Dr. M.A. Shrivastav
   Publisher:- Madhur Sandesh Sangam, E-20,
   Abul Fazl Enclave, Jamia Nagar, New
   Delhi-110025.
   E-mail: madhursandeshsangam@yahoo.com
4. Muhammad (pbuh) in World Scripture,
   by A. H. Vidyarthi
   Publisher: Adam Publishers & Distributors,
   1542, Pataudi House, Darya Ganj,
   New Delhi-110002. www.adambooks.com

• اب تک ہم نے جو بحث کی ہے وہ کلکی اوتار اور حضرت محمد ﷺ کی باہم نسبت ظاہر کرتی ہے۔لیکن کوئی یہ کہہ سکتا ہے کہ ہماری بحث خیالی ہے اور اس کا کوئی ٹھوس ثبوت نہیں ہے کہ کلکی اوتار ہی حضرت محمد ﷺ ہیں جیسا کہ

پُرانوں میں پیشن گوئیاں کی گئی ہیں۔

اس لئے اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ حضرت محمد ﷺ کی پہچان اور پیشن گوئیاں ہندوؤں کی دیگر مقدس کتابوں میں بھی ہے،ہم ہندو دھرم کی مقدس کتابوں سے ایسے حوالے دیتے ہیں جن میں حضور ﷺ کا نام لے کر پیشن گوئیاں کی گئی ہے۔

एतस्मिन्नन्तिरे म्लेच्छ आचार्य्यण समन्वितः ।।
महामद इति ख्यातः शिष्यशाखा समन्वितः ।
(भ. पू. पर्व-३, खण्ड-३, अध्याय-३, श्लोक-५)

• بھوشیہ پُران میں لکھا ہے:ایک اور ملک میں ایک پیغمبر آئیں گے اور ان کے ساتھی (صحابہؓ) ہونگے۔ان کا نام محمد ﷺ ہوگا اور وہ ایک ریگستانی ملک میں ظاہر ہوں گے۔(بھوشیہ پُران۔پرو۳،کھنڈ۳،ادھیائے۳،شلوک۵)

• پنڈت دھرم ویر اُپادھیائے نے ایک مشہور کتاب ''انتم ایشوردوت''،لکھی جو ۱۹۲۳ء میں نیشنل پرنٹنگ پریس،دریا گنج،نئی دلّی نے شائع کی۔اس کتاب میں انہوں نے لکھا،کاگ بسندی اور گرو ڈ شری رام کی صحبت میں لمبے عرصے تک رہے۔وہ نہ صرف شری رام کی پیروی کرتے تھے بلکہ ان کی ہدایت بھی عام لوگوں تک پہنچاتے تھے۔تُلسی داس جی نے یہ ہدایت سنگرام پُران میں ترجمہ کی ہے۔تلسی داس نے لکھا کہ شنکر جی نے مستقبل کے دھرم کے بارے میں پیشن گوئی کی اور اپنے بیٹے سے کہا:

تلسی داس جی کی پیشن گوئی:

• ''بغیر کسی جانبداری کے میں سنتوں ،ویدوں اور پُرانوں کی تعلیمات پیش کرتا ہوں۔''	यहां न पक्षपात कछु राखहुं वेद, पुराण, संत मत भाखहुं ।
• وہ بکرمی ساتویں صدی میں جنم لے گا۔چار سورج طلوع ہونگے۔	संवत विक्रम दोउ अनंगा महाकोक नस चतुर्पतंगा
☆ وہ حکومت کرنے کے لائق ہوگا۔وہ اپنی تعلیمات منطق (logic)،محبت اور دانشمندی سے یا طاقت سے منوائے گا۔	राजनीति भव प्रीति दिखावै आपन मत सबका समझावै
• اس کے چار ساتھی (صحابہؓ) ہونگے۔جن کی وجہ سے اس کے ماننے والے بڑھیں گے۔	सुरन चतुसुदर सतचारी । तिनको वंश भयो अति भारी
• جب تک مقدس کتاب زمین پر رہے گی۔محمد ﷺ کے بغیر نجات حاصل نہیں ہوگی۔	तब तक सुन्दर मद्दिकोया । बिना महामद पार न होया
• لوگ،فقیر،کیڑے مکوڑے اور جانور، خدا کے فرماں بردار بن جائیں گے جب	तबसे मानहु जन्तु भिखारी समरथ नाम एहि व्रतधारी ।

हर सुन्दर निर्माण न होई तुलसी वचन सत्य सच होई ।	وہ محمد ﷺ کا نام لیں گے۔ • ان کے بعد کوئی ان جیسا پیدا نہ ہوگا۔تُلسی داس جو کہتا ہے وہ سچ ہوکر رہے گا۔''

(حوالہ: حضرت محمدؐ ان بھارتیہ دھرم گرنتھ (انگریزی)، مصنف ڈاکٹر ایم۔اے سری واستو، صفحہ نمبر ۱۰)

نگیند رناتھ باسو کی مرتبہ انسائیکلوپیڈیا کی دوسری جلد میں خدا اور محمد ﷺ کے بارے میں کچھ شلوک ،اُپنشدوں سے دئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

आदल्ला बूक मेककम् अल्लबूक निखादकम् ४ ।	• اس شلوک کا ترجمہ نہیں کیا جاسکا۔
अला यज्ञन हुत हुत्वा अल्ला सूर्य चन्द्र सर्वनक्षत्राः ।५।	• اللہ کی عبادت یگ دور سے کی جاتی ہے۔سورج ،چانداور ستارے اللہ کی وجہ سے ہیں۔
अल्लो ऋषीणां सर्व दिव्यां इन्द्राय पूर्व माया परमान्तरिक्षा ।।६।	• اللہ رشیوں کا ہے۔وہ سب سے عظیم ہے۔وہ اندرا سے پہلے ہے اور خلا (کائنات) سے زیادہ پُراسرار ہے۔
अल्लः पृथिव्या अन्तरिक्षं विश्वरूपम् । ७	• اللہ زمین، آسمان اور کائنات کی ہر چیز میں نظر آتا ہے۔
इल्लांकबर इल्लांकबर इल्लां इल्लल्लेति इल्लल्लाः ।।८।।	• اللہ عظیم ہے، اللہ اکبر ہے۔کوئی اس کے برابر نہیں ہے۔''
ओम् अल्ला इल्लल्ला अनादि	• ''اوم معنی اللہ۔ہم اس کی ابتدا اور انتہا کا اندازہ نہیں لگا سکتے۔ہم اللہ کی عبادت کرتے ہیں تاکہ بدی (شیطان) سے بچیں۔
ॐ स्वरूपाय अथर्वणा श्यामा ह्रीं जनान पशून सिद्धान जलचरान् अदृष्टं कुरु कुरु फट ।।९	• اے اللہ، ایسے مجرم مذہبی لیڈروں سے بچا جو مذہبی طور سے گمراہ کرتے ہیں۔اور ہماری پانی کی نقصان پہنچانے والی مخلوق (جراثیم) سے حفاظت فرما۔
असुरसंहारिणी हुं ह्रीं अल्लो रसूल महमदरकबरस्य अल्लो	• اللہ بدی کا خاتمہ کرنے والا ہے اور محمد ﷺ اللہ کے پیغمبر ہیں۔
अल्लान् इल्लल्लाने इल्लल्ल ।१०।	• اللہ صرف اللہ ہے۔اس کے جیسا کوئی نہیں۔''

(Eti Allopnishad,
Hazrat Muhammad (s.) in Bhartiya Dharm Garanth by M.A. Shrivastav, Page 30)

• کلیان میگزین، شائع کردہ گیتا پریس، گورکھپور نے ۲۲۰ اُپنشدوں کا ذکر اپنے خاص نمبر میں کیا ہے۔جس کا نام ''اُپنشدنک'' ہے۔ان ۲۲۰ اپنشدوں میں الوپنشد کا بیان ۱۵ نمبر پر ہے۔ڈاکٹر وید پرکاش اُپادھیائے نے الوپنشد کا اپنی کتاب ''ویدک ساہتیہ ایک وِواچن'' میں ذکر کیا ہے۔یہ کتاب پردیپ پرکاشن نے 1989 میں شائع کی ہے۔

• مقدس وید 4000 سال پُرانے ہیں۔ویدوں کے بعد جو مقدس کتابیں آئیں ان میں بھی حضرت محمد ﷺ کی پیشن گوئی ان الفاظ میں ہے:

یہودی مذہب میں پیشن گوئی:

''میں ایک پیغمبر بھیجوں گا جو تمہارے بھائیوں میں سے (موسیٰؑ کی طرح) ہوگا اور میں اپنے الفاظ اس کے منہ میں رکھوں گا اور وہ میرے حکم سے لوگوں سے خطاب کرے گا۔''

(Old Testament, Deutermony 18:18)

عیسائی مذہب میں پیشن گوئی:

عیسیٰؑ نے مقدس بائبل میں کہا:

''میں تمہیں پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں تاکہ تم گناہوں سے توبہ کرو۔لیکن جو میرے بعد آئے گا مجھ سے زیادہ قوت والا ہوگا۔میں اس کے جوتے اُٹھانے کے لائق بھی نہیں ہوں۔وہ تمہیں بپتسمہ ایک فرشتے اور آگ کے ذریعے دے گا۔'' (St. Mathew 3:11)

بائبل اصل میں عبرانی زبان میں نازل کی گئی۔کتاب Solemen, Verse 16, Ch.5 میں کہا گیا ہے:

''اس کا منہ بہت شیریں ہے وہ بڑا محبوب ہے۔محمد ﷺ میرا محبوب ہے اور یہ میرا دوست ہے۔اے یروشلم کی بیٹیوں۔''

(عبرانی میں im کا اضافہ نام کے ساتھ بطور عزّت افزائی کیا جاتا ہے اس لئے محمد کا نام محمدم کہا گیا ہے۔)

بُدھ مت میں پیشن گوئی:

مقدس پُران میں ارشاد ہے کہ گوتم بُدھ ۲۳واں اوتار ہے۔گوتم بُدھ نے اپنے خادم آنندا سے کہا:

''اے انندا، میں اس دنیا میں پہلا بُدھ نہیں ہوں نہ میں آخری ہوں۔وقت آنے پر دُنیا میں ایک اور بُدھ آئے گا جو سچائی اور سخاوت کی تعلیم

دے گا۔اس کا مزاج خالص اور مقدس ہوگا۔وہ صاف سُتھرا ہوگا۔اس کے پاس علم اور دانشمندی ہوگی۔وہ تمام انسانوں کا سردار اور رہنما ہوگا۔وہ سچائی کی تعلیم دے گا جس طرح میں نے سچائی کی تعلیم دے گا۔وہ دنیا کو زندگی کا نیا طریقہ دے گا۔جو بالکل خالص اور مکمل ہوگا۔اونندا،اس کا نام میتریا ہوگا۔''

(Gospel of Budha by Carus, Page17)

ڈاکٹر وید پرکاش اُپادھیائے نے اپنی دو کتابوں میں (جن کا ذکر پہلے کیا گیا ہے) ثابت کیا کہ مقدس کتابوں میں جو پیشن گوئیاں ہیں وہ تمام حضرت محمد ﷺ کے بارے میں ہیں۔

ان تمام باتوں کے لکھنے کا کیا مقصد ہے؟

اگر ہم کسی بیرونی ملک جائیں جہاں ہر شخص ہمارے لئے نیا اور اجنبی ہو اور اگر ہمیں پتہ چلے کہ ان میں سے ایک شخص ہمارے ملک کا ہے تو اس شخص کے بارے میں کوئی بات جانے بغیر ہم اس کے لئے دوستی، ہمدردی اور کشش محسوس کرتے ہیں کیوں کہ ہم اور اس میں کوئی بات مشترک ہے وہ ہے ہمارا وطن۔

کسی بات کے مشترک ہونے کا احساس دو اجنبیوں کے درمیان کا فاصلہ کم کرتا ہے۔

یہی بات اس وقت ہوگی جب ہم کو پتہ چلے گا کہ ہمارے اور دوسروں کے مذہب میں کوئی بات مشترک ہے۔

اب ہم جانتے ہیں کہ کلکی اوتار یا نراشنس جن کا تعلق ہندو دھرم سے ہے اور حضرت محمد ﷺ جن کا تعلق مسلمانوں سے ہے دراصل ایک شخصیت کا نام ہے۔یہ مشترک احساس ہندوؤں اور مسلمانوں میں نفرت اور فاصلہ کم کرے گا۔

ہمیں یہ باتیں عام آدمی تک پہنچانی چاہئے تاکہ ان کے درمیان نفرت کم ہو تاکہ امن وامان اور خوشحالی انسان کی زندگی میں بڑھے، ہمارا ملک اور دنیا ترقی کرے۔

کیو۔ایس۔خان کی دیگر کتابیں:

۱۔حج گائیڈ بک (انگریزی، ہندی، اردو، گجراتی، اور بنگالی میں)
۲۔کامیابی کا قانون، دونوں جہانوں کے لئے۔
(خود کو متحرک کرنے والی کتاب۔انگریزی، مراٹھی اور ہندی میں)
۳۔ڈیزائن اینڈ مینوفیکچرنگ آف ہائیڈرولک پریس (ہائیڈرولِک کی معلومات۔صرف انگریزی میں)
۴۔نراشنس اور حضرت محمد ﷺ۔مترجم سیّد انیس الدین۔

(نوٹ: یہ ساری کتابیں www.scribd.com پر پڑھی جاسکتی ہیں اور مفت ڈاؤن لوڈ بھی کی جاسکتی ہیں۔)